باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت، ABC CERTIFIED پاکستان کے ہر روزنامہ سے زیادہ
LOCAL EDITION TUESDAY FEBRUARY 25, 2014
THE DAILY JANG RAWALPINDI ★★★
روزنامہ جنگ راولپنڈی
بانی..... میر خلیل الرحمن
صفحات 16 قیمت 12 روپے
جلد 56 | منگل 24 ربیع الثانی 1435ھ 25 فروری 2014ء 14 پھاگن 2070ب | نمبر 55

Pg 3

جرائم کے خاتمے کیلئے پنجاب میں پراسیکیوشن شعبہ بنانے کا تجربہ کامیاب رہا

ہائیکورٹ میں 64 اور سپریم کورٹ میں 83 فیصد اپیلیں کامیاب رہیں، رپورٹ

اسلام آباد (طاہر خلیل) پاکستان میں پرامن معاشرے کے قیام، جرائم کے خاتمے اور انصاف کا عمل تیز کرنے کے لئے پنجاب میں پراسیکیوشن کا الگ شعبہ بنانے کا تجربہ کامیاب رہا۔ اسلام آباد کے سکیورٹی ادارے سینٹر فار ریسرچ اینڈ سکیورٹی سٹڈیز کی رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ گذشتہ برس پراسیکیوشن کی جانب سے ہائی کورٹ میں دائر 64 فیصد اور سپریم کورٹ میں 83 فیصد اپیلیں کامیاب رہیں، اور 64,438 مقدمات میں 58,504 ملزموں کو قید اور جرمانے کی سزائیں دی گئیں، پراسیکیوشن کو پولیس سے الگ کرکے نیا شعبہ بنانے کا فیصلہ 2006 میں چوہدری پرویز الٰہی کے دور میں کیا گیا تھا جس کے بہتر نتائج سامنے آرہے ہیں۔ تاہم ملک کے دیگر صوبوں میں اس نظام کو اپنانے کیلئے واضح اقدامات کی ضرورت ہے

باقی صفحہ 6 نمبر 44

بقیہ — پراسیکیوشن شعبہ

اس ضمن میں سب سے اہم اقدام 3 ارب روپے کی لاگت سے جدید فرانزک لیبارٹری کا قیام ہے، حکومت پنجاب نے مختلف مقدمات میں سقم سے پاک شواہد اکٹھے کرنے کے لئے مذکورہ لیبارٹری قائم کی ہے۔ جبکہ انصاف کا عمل تیز کرنے کیلئے پراسیکوشن ہیلپ لائن جلد کام شروع کردے گی۔ تحقیقاتی سکیورٹی ادارے کی رپورٹ میں کہا گیا کہ پراسیکوشن ہیلپ لائن کے آغاز سے عوام اور پراسیکوشن کے درمیان فاصلے کم ہوں گے پراسیکوٹرز کی تربیت کے لئے ملک میں اپنی طرز کی پہلی سٹیٹ آف دی آرٹ ٹریننگ اکیڈمی لاہور میں تکمیل کے آخری مرحلے میں ہے۔ ملکی تاریخ میں پہلی بار محکمہ پراسیکوشن کے زیراہتمام انسداد دہشت گردی کی عدالتوں میں ٹرائیل کے لئے پہلا قومی پبلک پراسیکوٹرز تربیتی کورس مکمل کرلیا گیا ہے جس میں ملک بھر سے 50 سے زائد نمائندہ پراسیکوٹرز کو بین الاقوامی معیار کے مطابق تربیت دی گئی۔ رپورٹ کے مطابق ملک میں پراسیکوشن کے شعبے کو مستحکم بنانے اور انصاف کا عمل تیز کرنے کے لئے جرمن حکومت نے سالانہ 24 کروڑ روپے کی امداد دینے کی منظوری دے دی ہے۔ اور جرمن ماہرین پاکستانی پراسیکوٹرز کو تربیتی سہولتیں بھی فراہم کریں گے۔ رپورٹ میں وزیراعلیٰ پنجاب کے خصوصی معاون اور سابق آئی جی رانا مقبول احمد کے حوالے سے کہا گیا کہ پرامن معاشرے کے قیام اور انصاف کا عمل تیز کرنے کے لئے پراسیکوشن شعبے کی فعالیت بہت ضروری ہے۔ انہوں نے کہا کہ تحقیقات کاروں اور پراسیکوٹرز کے درمیان بہتر رابطہ نہ ہونے کی وجہ سے سنگین جرائم میں ملوث ملزم سزاؤں سے بچ جاتے ہیں اسی لئے پراسیکوشن کو جدید خطوط پر منظم کیا جارہا ہے۔ اور پراسیکوٹرز کو ہدایت کی گئی ہے کہ وہ خود پولیس سٹیشنز میں بیٹھ کر متعلقہ افسروں سے مل کر کیسز کی تحقیقات کو اس طرح مکمل کرائیں کہ ملزم یقینی طور پر سزایاب ہوسکیں۔ پراسیکوشن کا نیا تصور ہے کہ کوئی مجرم سزا سے نہ بچ سکے۔ اور کوئی بے گناہ سزایاب نہ ہو پائے گا پولیس اور پراسیکوٹرز کے درمیان بہتر رابطہ کاری سے جرائم کی روک تھام میں مدد ملے گی۔ اور تفتیش کا عمل بہتر بنایا جاسکے گا جرم ہونے سے پہلے اس کی روک تھام کے اقدامات کی ضرورت ہے۔